سبق ۹

ہمارے پیشے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- اپنی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے معاشرتی اور اخلاقی گُفت گُو کر سکیں۔
- نثر پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔
- متن (نثر) پڑھ کر سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔
- اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- فعل سے فاعل بنا سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار) کے مطابق افعال کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- تصاویر دیکھ کر کسی واقعے یا خیال کا درست اظہار کر سکیں۔
- چھوٹے اور بڑے گروہ میں کسی موضوع/صورتِ حال پر دیا گیا کردار ادا کر سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر پیش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟ وجہ بھی بتائیے۔
- سکول سے گھر واپس آتے ہوئے آپ نے راستے میں کن کن پیشوں سے منسلک لوگ دیکھے؟ کسی دو کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دنیا بھر میں یکم مئی کو لیبر ڈے یعنی یومِ مزدور منایا جاتا ہے۔
- حضرت داؤد علیہ السّلام پیشے کے اعتبار سے لوہے کی زرہیں بنانے کا کام کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ پیشے کے اعتبار سے ایک وکیل تھے اور محترمہ فاطمہ جناح ایک دندان ساز یعنی دانتوں کی ڈاکٹر تھیں۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

تلفظ سیکھیں

ہمارے پیشے

زرِ مبادلہ	قِلّت	تَن دہی	اِختیار	تنُدورچی	لَذیذ	مُحسِن

اُستاد صاحب نے ایک دن پہلے بچوں کے پانچ گروہ بنائے۔ ہر گروہ کو ایک ایک تصویر دی۔ انھیں بتایا کہ وہ اس تصویر پر جماعت کے سامنے بات کریں۔ طلبہ نے اس سرگرمی کی خُوب تیاری کی۔ آج انھوں نے جوش و خروش سے سرگرمی کا آغاز کیا۔ سب سے پہلے اجمل نے اپنے گروہ کی طرف سے بات شروع کی۔

اجمل: السّلام علیکم ساتھیو! مجھے اور میرے دوستوں کو سکول کی عمارت کی تصویر دی گئی تھی۔ سکول وہ جگہ ہے جہاں ہم تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ادب آداب سیکھتے ہیں۔ اجمل نے تصویر دکھاتے ہوئے کہا کہ یہاں ہیڈ ماسٹر صاحب، اساتذہ کرام، لائبریرین، چوکی دار اور خاک روب کام کرتے ہیں۔ یہ سب ہمارے مُحسِن ہیں۔ ہم ان سب کے شُکر گُزار ہیں۔ اجمل نے اپنی بات مکمل کی۔ اس دوران میں اُستاد صاحب نے تختۂ تحریر پر ایک کالم بنا کر اس پر سکول لکھا، اور نیچے سکول میں کام کرنے والے افراد کے نام لکھ دیے۔ اب سلیم سے کہا کہ وہ اپنے گروہ کو ملنے والی تصویر کے بارے میں بتائے۔

سلیم: ساتھیو! اس تصویر کو دیکھیں یہ ایک ہسپتال کی تصویر ہے۔ یہاں مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور انھیں ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ بیماریوں سے بچاؤ کی مختلف تدابیر کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ یہاں ڈاکٹر، نرسیں، دوا فروش اور لیبارٹریوں میں کام کرنے والے لوگ اپنے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ سلیم نے اپنی بات ختم کی۔ استاد صاحب نے تختۂ تحریر پر ہسپتال کے نام کا کالم بنا کر وہاں کام کرنے والے پیشہ ور افراد کے نام درج کر دیے۔ اس کے بعد ساجد کو اپنی تصویر کے بارے میں بتانے کے لیے کہا گیا۔ ساجد نے اپنی تصویر کی طرف اشارہ کیا اور کہنے لگا:

برائے اساتذہ کرام: سبق کے آغاز سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم بہت سارے کام اپنے دستِ مبارک سے خود انجام دیتے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ساجد: دوستو! یہ ایک ہوٹل کی عمارت ہے۔ آپ اسے ریستوران، چائے خانہ، کیفے کچھ بھی کہہ لیجیے۔ یہاں لوگ مزے مزے کے لَذِیذ کھانوں سے لُطف اندوز ہونے آتے ہیں۔ یہاں پر خانساماں، تندُورچی، بیرے، ہوٹل کی دیکھ بھال کرنے والے اور انتظامی اُمُور کو دیکھنے کے لیے مینیجر وغیرہ کام کرتے ہیں۔ ساجد کی بات کے اِختتام پر ماسٹر صاحب نے تختۂ تحریر پر اس عمارت کے بارے میں بھی لکھ دیا۔

اب باری آئی مُراد کے گروہ کو ملنے والی تصویر کی۔ واہ! کتنا سرسبز وشاداب منظر تھا۔ یقیناً یہ کسی کھیت کی تصویر تھی۔ مُراد نے بتایا۔

مُراد: میرے گروہ کو ملنے والی تصویر کسی عمارت کی نہیں بلکہ یہ ایک کھیت کی تصویر ہے۔ یہاں کِسان ہم سب کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فصلیں اُگاتے ہیں۔ سردی، گرمی، دُھوپ، چھاؤں کی پروا کیے بغیر اپنا کام تَن دہی سے کرتے ہیں۔ اگر یہ بروقت اپنی ذمّہ داریاں پوری نہ کریں تو ہم غذائی قِلّت کا شکار ہو جائیں۔

اب کِسانوں کے ساتھ ساتھ زرعی ماہرین بھی اس شعبے میں کام کرتے ہیں تاکہ فصلوں اور زرعی زمینوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ بہترین ادویات اور کھادوں کے استعمال سے زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کی جا رہی ہے۔ مُراد نے بھی اپنی بات بہت اچھے طریقے سے مکمل کی۔

اب حامِد نے اپنی تصویر کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ حامِد کی تصویر میں دریا کا منظر واضح تھا۔ کشتیوں میں کچھ لوگ موجود تھے۔ حامِد نے بتایا کہ ہمارے ملک میں بہت سے لوگ کشتیوں کے ذریعے سے لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لاتے اور لے جاتے ہیں۔ انھیں ملاح کہتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے لوگ سمندر اور دریاؤں سے مچھلیاں پکڑ کر اپنی روزی کماتے ہیں۔ انھیں ماہی گیر کہتے ہیں۔ ماہی گیری ایک اہم پیشہ ہے جس کے ذریعے سے زرِمبادلہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- خانساماں تندورچی، بیرے کہاں کام کرتے ہیں؟
- زرعی ماہرین کیا کام کرتے ہیں؟

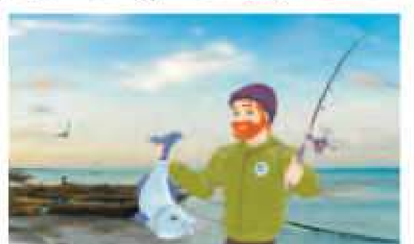

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ ہر وہ پیشہ یا کام جو باعزت طور پر رزقِ حلال کمانے کا ذریعہ ہو وہ قابلِ احترام ہے۔ اس پیشے سے وابستہ تمام کارکن ہماری زندگیوں میں آسانیاں پیدا کرنے کا باعث ہیں۔ بچوں کو مختلف انبیا کرام علیہم السلام ملکی اور غیر ملکی اہم شخصیات کے پیشوں اور معاشرے میں ان کے فعال کردار کے بارے میں بتائیں۔

آخر میں جاذب نے اپنے گروہ کو ملنے والی تصویر سب کو دکھائی۔ یہ ایک زیرِ تعمیر عمارت تھی۔ بچے سوچ رہے تھے کہ بھلا اس تصویر کے بارے میں جاذب کیا بتائے گا۔

جاذب: ساتھیو! یہ ایک زیرِ تعمیر عمارت ہے۔ یہ عمارت رہائشی، سکول، ہسپتال، ڈاک خانے، ہوٹل یا پھر عجائب گھر وغیرہ کی ہو سکتی ہے۔ یہاں کام کرنے والوں میں راج، مستری، مزدور، الیکٹریشن، پلمبر، بڑھئی وغیرہ سب شامل ہیں۔ نقشہ نویس عمارت کا نقشہ بناتا ہے۔ ٹھیکے دار اس نقشے کے مطابق باقی تمام لوگوں کی مدد سے عمارت کو مکمل کرواتا ہے۔ جاذب نے بھی باقی بچوں کی طرح اپنے گروہ کو ملنے والی تصویر کے بارے میں بہت اچھے طریقے سے بتایا۔

ماسٹر صاحب نے ہم سب کو شاباش دی اور آج کی گفت گو کو سمیٹتے ہوئے مزید بتایا۔

ماسٹر صاحب: آپ سب نے میری توقع سے بڑھ کر بہت سارے پیشوں کے بارے میں بات چیت کی۔ یاد رکھیے کہ کوئی بھی کام چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا۔ روزی کمانے اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی پیشہ اختیار کیا جاتا ہے۔ کوشش کریں کہ وقت آنے پر ان پیشوں کو اپنائیں جن کی ہمارے مُعاشرے میں ضرورت ہے تاکہ ہم بھی ترقّی یافتہ ممالک میں شامل ہو سکیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- نقشہ نویس کیا کام کرتا ہے؟
- کوئی بھی پیشہ کیوں اختیار کیا جاتا ہے؟

ماسٹر صاحب کی باتیں سننے کے بعد سب نے عہد کیا کہ ہم دِل لگا کر تعلیم حاصل کریں گے۔ اپنے وطن کی ترقّی کے لیے اپنی پسند کے کسی پیشے سے مُنسلِک ہو کر اپنے وطن کی خدمت کریں گے۔

ہم نے سیکھا

- مختلف افراد مختلف پیشے اختیار کرتے ہیں۔
- مختلف پیشوں سے وابستہ لوگ ملک وقوم کی خدمت کرتے ہیں۔
- تمام پیشے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ہر پیشہ قابلِ احترام ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تن دہی	سخت محنت، لگن	توقع	امید
ماہی	مچھلی	دوا فروش	دوا بیچنے والا
ماہی گیری	مچھلیاں پکڑنا	فراہم کرنا	مہیا کرنا
پیشہ ور	ہنر مند	مُنسلِک ہونا	جڑا ہونا
پیداوار	فصل، وہ چیز جو کھیت میں اُگے	اِنحصار	دارومدار

Web Version of PCTB Not for Sale

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
کان کُن	گوشت بیچتا ہے۔
موچی	ہوائی جہاز اڑاتا ہے۔
بڑھئی	زمین سے قیمتی اشیا نکالتا ہے۔
ہواباز	لکڑی سے فرنیچر بناتا ہے۔
قصاب	جوتے مرمت کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ معانی کی بہتر تفہیم کے لیے بچوں سے ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کو کہیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ سبق کے موضوع اور متن کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں۔ انفرادی یا جوڑیوں کی صورت میں بچوں سے یہ سرگرمیاں مکمل کروائیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- استاد صاحب نے بچوں کے گروہ بنائے:

ا دو | ب تین | ج چار | د پانچ

- ہر پیشے کے لیے ایک جیسی درکار نہیں ہوتی:

ا ہمت | ب عُمر | ج طاقت | د قابلیت

- ہمارے ملک کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کا انحصار ہے:

ا کھیتی باڑی پر | ب دُکان داری پر | ج راج مزدوری پر | د درس و تدریس پر

- زرعی زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے:

ا کسانوں اور ادویات کی مدد سے | ب کھادوں اور مشینوں کی مدد سے
ج ادویات اور کھادوں کی مدد سے | د مشینوں اور کسانوں کی مدد سے

- ریستوران، ہوٹل اور کیفے میں کام ہوتا ہے:

ا پڑھنے لکھنے کا | ب کھیتی باڑی کا | ج علاج معالجے کا | د کھانے پینے کا

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کسی بھی پیشے یا ہنر کو اپنانا کیوں ضروری ہے؟

(ب) ملّاح اور ماہی گیر کہاں اور کیا کام کرتے ہیں؟

(ج) کسی عمارت کی تعمیر کے لیے کن لوگوں کی ضرورت پیش آتی ہے؟

(د) زرعی ماہرین کا کیا کام ہے؟

(ہ) گھر سے سکول آتے ہوئے آپ نے کن پیشوں سے وابستہ افراد کو دیکھا؟ کوئی سے دو کے بارے میں بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کے تمام سوالات کو مکمل کرنے کے لیے بچوں سے بات چیت کیجیے۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ کوئی بھی بچہ کسی بھی حلال ذریعے سے کمائی کرنے والے پیشے کو کم تر یا حقیر نہ سمجھے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ مختلف پیشوں سے وابستہ ان افراد کے بارے میں تین تین جملے بتائیں جن سے ان کی اہمیت واضح ہو سکے۔

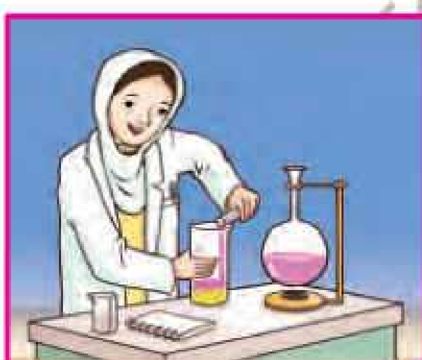

لفظوں کا کھیل

٦۔ مثال کے مطابق خالی جگہ میں مناسب حرف لکھ کر پیشے کا نام مکمل کریں۔ بعدازاں انھیں الف بائی ترتیب میں لکھیں۔

مثال:	در ــــ ز ــــ ی	و ــــــــ ی ل	م ا ــــ ی
	ف ــــ ج ی	ح ــــ ــــ ا م	ــــ س ا ن

۱ ــــــــــ	۲ ــــــــــ	۳ ــــــــــ
۴ ــــــــــ	۵ ــــــــــ	٦ ــــــــــ

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کے تین سے چار گروہ بنوا کر پہلے مشاورت کا موقع دیں۔ بعدازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے افعال سے فاعل بنائیں۔

	افعال	فاعل	افعال	فاعل
مثال:	لکھتا	لکھاری / لکھنے والا	خریدتا	
	کھیلتا		گاتا	
	دھوتا		تیرتا	

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کی تذکیر و تانیث کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف فعل لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- ثنا تیزی سے ______ اور مقابلہ جیت لیا۔
- صارم صبح سویرے ______ اور باغ میں سیر کو چلا گیا۔
- شیر زور سے ______ تو سب جانور ڈر کے مارے اپنی اپنی جگہوں پر دُبک گئے۔
- امّی جان مزے دار کھانے ______ ہیں۔
- راشد روز ورزش ______ ہے۔
- بِلّی دیوار سے صحن میں ______ اور چُوزہ لے اڑی۔

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

ہزاروں سال پہلے انسان جنگلوں میں رہتا تھا۔ وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے جانوروں کا شکار کرتا، قُدرتی پیداوار اور پھلوں پر گُزر اوقات کرتا اور غاروں میں پناہ لیتا۔ یہ زندگی مصائب اور خطرات سے بھری ہوئی تھی۔ انسان نے زندگی کو آسان اور محفوظ بنانے کے لیے مل جُل کر رہنے میں عافیت جانی۔ اس نے بستیاں بسائیں، مکان بنائے اور کھیتی باڑی شروع کی۔ آہستہ آہستہ آبادی بڑھنے لگی تو ضروریات میں بھی اضافہ ہونے لگا۔ ایک فرد کے لیے ہر قسم کے کام کرنا ممکن نہ تھا۔ انسان نے اپنی سہُولت کی خاطر کام تقسیم کر لیے۔ کسی نے غذا کی ضروریات پوری کرنے کا کام سنبھالا، تو کسی نے کپڑا مُہیا کرنے کا کام اپنے ذمّے لے لیا۔ یوں مختلف افراد مختلف کاموں سے وابستہ ہونے لگے۔ یہ کام پیشے کہلائے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے پہلے فعل اور فاعل کے تصور کا اعادہ کروائیں۔

سوالات

- ہزاروں سال پہلے انسان اپنی ضروریات کیسے پوری کرتا تھا؟
- انسان نے زندگی کو آسان اور محفوظ بنانے کے لیے کیا طریقہ اپنایا؟
- آبادی بڑھنے سے کیا ہوا؟
- پیشہ کسے کہتے ہیں؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق ایک دِل چسپ کہانی خود سے بنا کر لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ اپنی پسند کے کسی ایک پیشے کا رُوپ دھاریں اور معاشرے میں اس کی اہمیت کے بارے میں جماعت کے ساتھیوں کو بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر۱۰ کی سرگرمی کروانے کے لیے جوڑیوں کی صورت میں بچوں کو تصاویر دیکھ کر قیاس آرائی کرنے اور کہانی لکھنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو رہنمائی فراہم کریں کہ کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق یا نتیجہ ضرور تحریر کریں۔

سننا/بولنا

جائزہ: ۲

ا۔ آپ اپنی پانچ اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ ہوا، پانی اور روشنی کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟ چند جملوں میں بتائیں۔

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہم پاکستان کی خُوب صُورت ترین جھیل رتّی گلی (وادیِ نیلم) دیکھنے کے لیے روانہ ہوئے۔ دواریاں سے چھے کلو میٹر تک گاڑی میں سفر کیا۔ پھر اس سے آگے چار گھنٹے پیدل سفر کرتے ہوئے رتّی گلی جھیل پر پہنچے۔ رتّی گلی کے دامن میں پھیلے ہوئے رنگین نظّارے کہیں اور دکھائی نہیں دیتے۔ یہاں بھیڑ بکریوں کے بڑے بڑے ریوڑ بھی دکھائی دیے اور کُھلے میدانوں میں دوڑتے ہوئے چرواہوں کے گھوڑے بھی۔ یہاں ہر طرف سُرخ پھُول لہلہا رہے تھے۔ ابُّو جان نے بتایا کہ پہاڑی زبان میں سُرخ کو رتّی کہتے ہیں چوں کہ سُرخ پھُول بہت زیادہ ہیں اس لیے اس وادی کو رتّی گلی کہا جاتا ہے۔ ہم نے جھیل کے دامن میں پھیلے ہوئے گھاس کے وسیع میدان میں اپنا خیمہ لگایا۔ خُوب گھُومے پھرے، کوئلوں پر بھُنے ہوئے دُنبے کے گوشت کا مزا بھی لیا۔ ہم نے حسین نظّاروں سے بھر پُور مقامات کیل، اڑنگ کیل، سرداری، ہلمت اور تاؤبٹ کی سیر کی۔

سوالات

(الف) رتّی جھیل پر کس جانور کے گوشت سے لطف اُٹھایا گیا؟

(ب) دواریاں سے رتّی گلی جھیل کیسے جایا گیا؟

(ج) رتّی گلی کا نام کیسے پڑا؟

(د) اس پیراگراف میں کن مقامات کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ کس وادی میں ہیں؟

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر واوین کا استعمال کریں۔

- ثنا بولی: اپنا وعدہ ہمیشہ پورا کرو۔
- اُستاد نے سمجھایا: سکول وقت پر آیا کریں۔
- امّی نے کہا: دادا کو اخبار دے دو۔
- بچّی نے فرمائش کی: میں بھی جُھولا جُھولوں گی۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۵۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ تلاش کر کے لکھیں۔

- کلفٹن ایک تفریحی مقام ہے۔
- جنگل شیر کی دہاڑ سے گُونج اٹھا۔
- گُلاب کے پھُول کی کیا ہی بات ہے۔
- یہ میری اُردُو کی کتاب ہے۔

٦۔ الفاظ کو ان کے درست مترادف سے ملائیں۔

الفاظ	مترادف
عہد	پُرانا
پرچم	گُلشن
قدیم	جھنڈا
رشک	وعدہ
چمن	فخر

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

بنجر	دیہاتی	خُوب صُورتی	تازہ	محبّت

۸۔ ''نے'' اور ''کو'' کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- سپاہی ______ چور پکڑا۔
- مالی ______ پودوں ______ پانی دیا۔
- ابّا جان ______ بھائی ______ ڈانٹا۔
- امّی جان ______ سودا لا دو۔

لکھنا

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

شاداب	مُنفرِد	احترام	بیدار	شگُوفے

۱۰۔ اپنے کسی پسندیدہ قُدرتی منظر کے بارے میں دس جملوں پر مبنی ایک پیراگراف لکھیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale